السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکی کی شادی شدہ ہمشیرہ امریکہ میں مقیم ہے۔ ان کا اپنا سٹور ہے۔ جہاں پر لاٹری نکالی جاتی ہے جب اس کی ہمشیرہ آئی تو اس کے لئے اشیائے ضرورت اور نقدی لے کر آئی۔ یہ لڑکی دینی علوم سے بہرہ ور ہے۔ لہذا اس نے اسے سمجھانے کی کوشش کی اور چیزیں اور نقدی لینے سے انکار کیا لیکن اس کی ہمشیرہ زبردستی اسے یہ اشیاء دے گئی اس کا دل یہ چیزیں اور نقدی وغیرہ استعمال کرنے کو نہیں مانتا۔ وہ ان اشیاء کا کیا کرے؟ کیا کسی مستحق کو دے دے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جوئے کا کاروبار کرنا چونکہ شرعاً حرام ہے۔ لہذا اس مال کے تحائف بھی قبول نہیں کرنے چاہیں۔ صحیح حدیث میں ہے:

«ان اللہ طیب لا یقبل الا طیبا» (١)

یعنی ''اللہ پاک ہے پاک ہی کو قبول کرتا ہے۔

دوسری روایت میں ہے:

«لا یقبل اللہ الا الطیب» (2)

یعنی ''اللہ پاک ہی قبول کرتا ہے۔

جب یہ مال بامر مجبوری آپ کے ہاتھ لگ گیا ہے تو اسے اپنے استعمال میں مت لائیں۔ اور نہ کسی مباح مصرف میں اس کو خرچ کریں۔ ہاں البتہ اگر کسی پر ظلم کی چٹی پڑ گئی ہو یا کوئی سودی رقم کا مقروض ہو یہ اشیاء اس کو دیں شاید کے اس کے زریعے سے مظلوم کو ظالم کے ظلم سے نجات مل جائے۔

---

1 صحیح مسلم کتاب الذکاۃ باب قبول الصدقۃ من الکسب الطیب وتربیتھا (٢٣٤٦) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ/دارالسلام المشکاۃ (٢٧٦٥) فی البیوع باب الکسب وطلب الحلال۔

2 ایضاً۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص564

محدث فتویٰ